السلام علیکم ورحمۃ اللہ

(الف) (ب)

(۲) خواتین اندرونی چیک اپ کرواتی ہیں اس سے روزہ ٹوٹتا ہے؟ اور ایک جگہ کسی نے مسئلہ بتایا کہ مسلم شاور سے استنجا کرنے میں روزے میں احتیاط ضروری ہے اگر پانی فرج داخل سے اندر گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ کیا یہ مسئلہ ایسے ہی ہے۔؟

بینوا توجروا

امۃ اللہ

کراچی

03312108082

ایڈریس: حسین کوروش روڈ ڈیفنس فیز 1
ورلڈ بزنس سینٹر روم نمبر 15+16
بلڈنگ نمبر 167 کراچی

دار الافتاء
۳/۱۰...

(۲)۔۔۔(الف) عورت فرج داخل کے اندرونی چیک اپ کے لئے اگر خشک انگلی کا استعمال کرتی ہے تو اس سے حنفیہ کے نزدیک بالاتفاق روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور انگلی تر ہو تو اس صورت میں روزہ ٹوٹنے کا مدار اس بات ہے کہ عورت کی شرمگاہ اور معدہ یا آنتوں کے درمیان براہ راست راستہ ہو، اور قدیم کتب فقہ میں اسی بنیاد پر روزہ فاسد ہونے کا حکم تحریر کیا گیا ہے۔ لیکن یہ ایک طبّی مسئلہ ہے، اور جدید طبّی تحقیق کے مطابق عورت کی شرمگاہ اور معدہ یا آنتوں کے درمیان براہ راست ایسا کوئی راستہ نہیں ہے۔ لہذا آج کے أکثر أطباء اگر اس بات پر متفق ہوں کہ عورت کے فرج داخل اور معدہ یا آنتوں کے درمیان واقعۃً کوئی ایسا راستہ نہیں ہے تو اس صورت میں راجح یہ ہے کہ تر انگلی فرج میں داخل کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ احتیاط کا تقاضہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کی حالت میں سخت مجبوری کے بغیر یہ عمل نہ کیا جائے۔ (مأخذہ التبویب: ۹۰/۱۳۳۷، ۱۳۳۳/۲)

(ب)۔۔ مسلم شاور کے استعمال سے اگر پانی واقعۃً عورت کی شرمگاہ (فرج داخل) کے اندر چلا جائے تو اس میں بھی جواب نمبر (الف) میں ذکر کردہ تفصیل ہے۔

Scanned by CamScanner

ضابط المفطرات للعلامة محمد رفيع العثماني-(١/١٢٥)

أما اعتبار الآمة عند أبي حنيفة رحمه الله وعامّة المشايخ، واعتبار قبل المرأة عند المشـايخ، ...... ففيه إشـكال من حيث الطب فإنه ينكر نفوذها إلى الحلق أو المعدة أو الأمعاء-----والأصـول الثلاثة المتفق عليها التي قدمناها في أوائل الفصل تقتضي أن لا تعتبر هذه المنافذ الأربعة أيضاً على مذهب الحنفية بالاتفاق، إن اتفقت الأطباء المعاصرون على عدم نفوذها إلى الحلق والمعدة والأمعاء وأن لايفسد الصوم بما دخل منها

الفتاوى الهندية (1 / 204):

ولو أدخل أصبعه في استه أو المرأة في فرجها لا يفسد، وهو المختار إلا إذا كانت مبتلة بالماء أو الدهن فحينئذ يفسد لوصول الماء أو الدهن هكذا في الظهيرية

والله سبحانه وتعالىٰ أعلم.

سید قدرت اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٢/شعبان/١٤٣٩ھ

29/اپریل/2018ء

الجواب صحيح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

١٣/شعبان/١٤٣٩ھ

٣٠/اپریل/2018ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب

١٣/٨/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

١٣/٨/١٤٣٩ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ٣١/١٩٢٦

Scanned by CamScanner